فجر کی نماز پڑھ کر سونے کے حوالے سے تفصیل ووضاحت

مجیب: ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری

فتوی نمبر: WAT-1457

تاریخ اجراء: 14 شعبان المعظم 1444ھ/07 مارچ 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جو روایات میں بیان کیا گیا کہ فجر پڑھ کر سونا باعث رزق میں تنگی ہوتی ہے، مطلب رزق میں کمی و بے برکتی ہوتی ہے، اس کی صحیح تشریح کیا ہے؟ جب summer کے مہینے آتے ہیں، تو فجر بہت جلدی ہو جاتی ہے اور اٹھنے کے 3،4 گھنٹے بعد بندے کا کام شروع ہوتا ہے، تو اگر وہ اس دوران کام کے وقت سے پہلے سوئے گا، تو بے برکتی ہوتی ہے۔ اس کی وضاحت مل جائے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حدیثوں میں فجر کی نماز پڑھنے کے بعد سونے سے منع کیا گیا ہے لیکن یہ ممانعت ناجائز کی حد تک نہیں اور ان روایتوں کا یہ مطلب بھی نہیں کہ فجر کے بعد سارا دن سونا منع ہو بلکہ ان روایتوں کا مطلب یہ ہے کہ بہتر ہے کہ فجر کی نماز پڑھ کر جاگتا رہے اور ذکر و تسبیح وغیرہ میں مصروف رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے کیونکہ اس وقت مخلوق میں رزق تقسیم کیا جاتا ہے، لہذا اس دوران ذکر و درود اور استغفار وغیرہ میں مشغول رہنا چاہیے لیکن اگر کوئی فجر کی نماز پڑھنے کے بعد سو جاتا ہے، تب بھی ناجائز یا گناہ نہیں ہے، البتہ مکروہِ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے۔

البتہ ! یہ یاد رہے کہ فجر کے وقت میں اس طرح سوتے رہنا کہ معاذ اللہ نماز ہی قضا ہو جائے، یہ ہر گز درست نہیں کیونکہ جان بوجھ کر ایک نماز بھی چھوڑ دینا، ناجائز و گناہ ہے، لہذا جیسے کام کاج اور ڈیوٹی وغیرہ پر جانے کے لیے الارم وغیرہ کا اہتمام کرتے ہیں، فجر کی نماز کے لیے بھی اہتمام کرنا لازمی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لا تَنَامُوا عن طَلَبِ أرزاقكم فيما بينَ صلاةِ الفجر إلى طُلوع الشمس، قال: فسُئل أنسٌ عن معنى هذا الحديثِ؟ قال: يسبِّح ويكبّر ويستغفر سبعينَ مرةً فعند ذلك ينزلُ الرزق“ ترجمہ: نمازِ فجر سے لے کر سورج طلوع

ہونے تک رزق کی تلاش سے مت سویا کرو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کی وضاحت پوچھی گئی، تو ارشاد فرمایا: اس وقت ستر مرتبہ تسبیح، تکبیر اور استغفار کرے تو اس وقت رزق ملتا ہے۔ (الغرائب الملتقطة من مسند الفردوس، ص2760، الحدیث 2898، مخطوطہ)

الفقہ الاسلامی واَدِلّتُہ میں ہے: "یکرہ۔۔۔النوم بعد الفجر, لأنہ وقت قسم الأرزاق" ترجمہ: فجر کے بعد سونا، ناپسندیدہ ہے کیونکہ یہ رزق تقسیم ہونے کا وقت ہے۔ (الفقہ الاسلامی وادلتہ، جلد1، صفحہ470، مطبوعہ دار الفکر، دمشق)

بہار شریعت میں ہے: "دن کے ابتدائی حصہ میں سونا یا مغرب وعشا کے درمیان میں سونا مکروہ ہے۔" (بہار شریعت، حصہ16، جلد3، صفحہ436، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net